38853-ایک نصرانی کو غلطی سے قتل کردیا توکیا وہ دوماہ کے مسلسل روزے رکھے

سوال

قدرتی طور پر میری ایک نصرانی شخص سے ٹکر ہوگئی اور فیصلہ یہ ہوا کہ اس میں میری پچیس فیصد غلطی ہے میں نے دیت کی رقم ادا کردی ہے ، اب میرا سوال یہ ہے کہ آیا میں دوماہ کے مسلسل روزے رکھوں یا نہ رکھوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

جس نے بھی کسی ذمی یا امن دیے گئے شخص کو غلطی سے قتل کردیا یا اس کے قتل میں شریک ہوا جمہور علماء کرام کے نزدیک اس پر کفارہ لازم آئے گا ۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی اپنی مایہ ناز کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

اور جس کافر کو ضمانت دی گئی ہو اس کے قتل میں (یعنی کفارہ) واجب ہوتا چاہے وہ کافر ذمی ہو یا اسے امن دیا گیا ہو ، اکثر علماء کرام کا قول یہی ہے ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (224/12) ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (33683) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

اور جب متعلقہ محکمہ نے آپ کے ذمہ غلطی کے تناسب کا فیصلہ کردیا ہے تو اس طرح آپ اس قتل میں شریک شمار ہونگے ، اور جب قتل خطاء میں لوگوں کی ایک جماعت شریک ہو تو ان میں سے ہر ایک کے ذمہ مکمل کفارہ لازم آتا ہے ، آئمہ اربعہ کا قول یہی ہے ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامۃ المقدسی (226/12) ۔

اور قتل خطاء کا کفارہ ایک غلام آزاد کرنا ہے اگر غلام نہ ملے تو دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور اگر وہ (مقتول) ایسی قوم میں سے ہو جس کے اور تمہارے مابین معاہدہ ہو تو دیت اس کے اہل وعیال کے سپرد کی جائے گی اور ایک مومن غلام آزاد کیا جائے گا اور جو کوئی

غلام نہ پائے اسے دوماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے یہ اللہ تعالی کی جانب سے توبہ ہے اور اللہ تعالی بڑے علم والا اور حکمت والا ہے }۔ النساء (92)۔

واللہ اعلم.